محکمہ جیل خانہ جات کے غفلت، لاپرواہی، کرپشن وغیرہ کے خلاف سخت کاروائی۔

لاہور( )میاں فاروق نذیر، آئی جی محکمہ جیل خانہ جات پنجاب نے فرائض میں غفلت، لاپرواہی، کرپشن اور دیگر سنگین نوعیت کی بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران وملازمین کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے سخت تادیبی کاروائیاں کی ہیں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ملازمین کو غفلت، کوتاہی کرپشن اور غیر حاضری کی بناء پر سزائیں دی گئیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

مسٹر آصف ممتاز اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور نائٹ ڈیوٹی آفیسر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S نے تسلی بخش جواب دیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"بری الذمہ "** قرار دیا۔ **مسٹر عدنان اکرم اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور لائن آفیسر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"** **مسٹر اسمٰعیل اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور لائن آفیسر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"** **مسٹر سیف اللہ وارڈر** مذکورہ وارڈر کی ڈیوٹی بطور گیٹ کیپر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ وارڈر ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"دو سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"** **مسٹر محمد ظفر ہیڈ وارڈر** مذکورہ ہیڈ وارڈر کی ڈیوٹی بطور مین وال پر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ HW ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ ہیڈ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"دو سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"** **مسٹر ذوالفقار امین وارڈر** مذکورہ وارڈر کی ڈیوٹی بطور بارک نمبر 1 اور 2 پر تھی مورخہ 26/27.11.2016 کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے جیل کا اچانک معائنہ کیا جس کے دوران مذکورہ وارڈر ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 05.01.2016 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی"** **مسٹر محمد رفیع، ہیڈ کلرک ڈسٹرکٹ جیل لیہ** مذکورہ ہیڈ کلرک کو اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی برتی اور دوران کائی اے ڈی اے ڈبل سرکاری خزانہ سے برآمد کر دیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 21.09.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ ہیڈ کلرک ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 12.01.2017 کو **دو سال کی پروموشن روک"** دی گئی۔ **مسٹر محمد عمر سعید سابقہ وارڈر سنٹرل جیل گوجرانوالہ** مذکورہ سابقہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر مذکورہ وارڈر کو سپرنٹنڈنٹ جیل نے شوکاز نوٹس جاری کیا جواب تسلی بخش نہ ہونے کی وجہ سے سپرنٹنڈنٹ جیل نے مورخہ 18.08.2016 کو نوکری سے نکال دیا۔ مذکورہ وارڈر نے جناب ڈی آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی جو کہ مورخہ 16.11.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اسکے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی دائر کی جو کہ مورخہ 04.01.2017 کو **"مسترد"** کر دی گئی۔ **مسٹر محمد جمشید سابقہ وارڈر ریجنل آفس فیصل آباد** مذکورہ سابقہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ مذکورہ وارڈر کو جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے شوکاز نوٹس دیا جو کہ تسلی بخش جواب نہ دے سکا مورخہ 02.08.2016 کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔ اسکے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل دائر کی جو کہ مورخہ 05.01.2017 کو **"مسترد"** کر دی گئی۔ **مسٹر قاسم رضا سابقہ وارڈر ریپڈ سیکورٹی پریزن ساہیوال** مذکورہ سابقہ وارڈر اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ مذکورہ وارڈر کو جناب اے آئی جی اسٹیبلشمنٹ آف پریزن پنجاب لاہور نے شوکاز نوٹس دیا جو کہ تسلی بخش جواب نہ دے سکا مورخہ 22.01.2016 کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔ اسکے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل ڈی آئی جی (ہیڈ کوارٹرز) صاحب کو دائر کی جو کہ مورخہ 09.01.2017 کو **"مسترد"** کر دی گئی۔ **مسٹر عرفان مسیح سابقہ خاکروب ڈسٹرکٹ جیل لاہور** مذکورہ خاکروب **62** یوم بغیر اطلاع اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا گیا۔ اسی بناء پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل لاہور نے مورخہ 02.06.2016 کو اسے نوکری سے برخاست کر دیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی جو مورخہ 16.11.2016 کو مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے اپیل برائے نظر ثانی جناب آئی جی صاحب کو دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ خاکروب تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ مورخہ 10.01.2017 کو اپیل **"مسترد"** کر دی گئی۔ **مسٹر اعجاز حسین سابقہ ہیڈ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل لاہور** مذکورہ ہیڈ وارڈر نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر مسٹر خالد بشیر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل راولپنڈی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا اس کے بعد مذکورہ ہیڈ وارڈر کو شوکاز نوٹس دیا گیا مذکورہ ہیڈ وارڈر نے کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر ڈی آئی جی راولپنڈی ریجن راولپنڈی نے مورخہ 23.09.2016 کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔ اس کے بعد مذکورہ ہیڈ وارڈر جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ ہیڈ وارڈر نے تسلی بخش جواب دیا۔ مورخہ 12.01.2017 کو نوکری سے برخاستگی کے بعد تین سال کی ترقی روک دی گئی اور نوکری پر بحال کر کے ڈسٹرکٹ جیل گجرات تعینات کر دیا۔

میاں فاروق نذیر، آئی جی جیل خانہ جات نے محکمہ کے تمام آفیسران واہلکاران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری محنت، لگن وجانفشانی کے ساتھ سرانجام دیں اور کرپشن اور بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران واہلکاران کو سنگین سزائیں دی جائیں گی۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور

تطہیری نمبری مورخہ

کاپی برائے اطلاع۔

1۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن پنجاب لاہور
2۔ تمام اردو وانگریزی قومی روزنامہ جات اور الیکٹرانک میڈیا۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور

محکمہ جیل خانہ جات کے غفلت، لاپرواہی، کرپشن وغیرہ کے خلاف سخت کارروائی۔

لاہور(   )میاں فاروق نذیر، آئی جی محکمہ جیل خانہ جات پنجاب نے فرائض میں غفلت، لاپرواہی، کرپشن اور دیگر سنگین نوعیت کی بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران وملازمین کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے سخت تادیبی کاروائیاں کی ہیں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ملازمین کو غفلت، کوتاہی، کرپشن اور غیر حاضری کی بناء پر سزائیں دی گئیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

مسٹر عنصر جمیل، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ڈیوٹی بطور انچارج بیرک نمبر14 پرتھی مورخہ 22/23.11.2016 کو ایک حوالاتی نے فائل کی بوتل میں پانی ڈال کر پی لیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ A/S تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 26.01.2017 کو **"نوکری سے برخاست"** کردیا۔ **مسٹر عارف علی، چیف وارڈر** مذکورہ چیف وارڈر کی ڈیوٹی بطور انچارج سینٹرل ٹاور نیو جیل پرتھی مورخہ 22/23.11.2016 کو ایک حوالاتی نے فائل کی بوتل میں پانی ڈال کر پی لیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ چیف وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 26.01.2017 کو **"نوکری سے جبری ریٹائرڈ"** کردیا۔ **مسٹر کلیم اللہ، وارڈر** مذکورہ وارڈر کی ڈیوٹی بطور انچارج بیرک نمبر14 پرتھی مورخہ 22/23.11.2016 کو ایک حوالاتی نے فائل کی بوتل میں پانی ڈال کر پی لیا جس پر جناب آئی جی صاحب نے شوکاز نوٹس جاری کیا دوران ذاتی شنوائی مذکورہ وارڈر تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 26.01.2017 کو **"نوکری سے برخاست"** کردیا۔ **مسٹر ریاض محمد، ہیڈ کلرک ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ** مذکورہ ہیڈ کلرک کو اپنی ڈیوٹی میں غفلت، کوتاہی برتنے کا الزام تھا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 28.12.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ ہیڈ کلرک ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 18.01.2017 کو **ایک سال کی سالانہ ترقی بند کر** دی گئی۔ **مسماۃ ثمیرا یوسف، ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوگئی جس پر جناب آئی جی صاحب نے 15.08.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوئی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 18.01.2017 کو **"سنسور"** سزا دی۔ **مسٹر عثمان علی، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ** مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 16.01.2017 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوا۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 25.01.2017 کو **"ایک سالانہ ترقی بند"** کرنے کی سزا دی گئی۔ **مسٹر افضال الرحمن، نرسنگ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ جیل جہلم** مذکورہ نرسنگ اسسٹنٹ اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوا جس پر جناب آئی جی صاحب نے 24.08.2016 شوکاز نوٹس جاری کیا۔ مذکورہ نرسنگ اسسٹنٹ ذاتی شنوائی کیلئے حاضر ہوئی۔ جس پر جناب آئی جی صاحب نے مورخہ 23.01.2017 کو **"ایک سال کی سالانہ ترقی"** روک دی۔ **مسٹر اشتیاق علی، سابقہ وارڈر سنٹرل جیل راولپنڈی** مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی سے 60یوم غیر حاضر ہوا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل راولپنڈی نے مورخہ 10.02.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی راولپنڈی کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 18.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔ **مسٹر محمد عثمان، سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل قصور** مذکورہ وارڈر اپنی ڈیوٹی سے 56 یوم غیر حاضر ہوا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل قصور نے مورخہ 26.05.2015 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 18.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔ **مسٹر محمد بدر، سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ** مذکورہ وارڈر نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ نے مورخہ 19.01.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 19.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی۔ **مسٹر عباس علی، سابقہ ہیڈ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا** مذکورہ ہیڈ وارڈر اپنی ڈیوٹی سے 70 یوم غیر حاضر ہوا۔ جس پر ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے مورخہ 23.09.2016 کو نوکری سے جبری ریٹائرڈ کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ ہیڈ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ ہیڈ وارڈر نے تسلی بخش جواب دیا۔ مورخہ 19.01.2017 کو نوکری پر بحال کرتے ہوئے **دو سال کی ترقی بند کردی۔** **مسٹر بشیر احمد، سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل قصور** مذکورہ وارڈر نے اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہوا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل قصور نے مورخہ 26.02.2008 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 20.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔ **مسٹر پرویز احمد، سابقہ وارڈر ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ** مذکورہ وارڈر نے اپنی ڈیوٹی سے 65 یوم غیر حاضر ہوا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ نے مورخہ 16.05.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی ساہیوال ریجن ساہیوال کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 23.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔ **مسٹر محمد عارف، سابقہ وارڈر سنٹرل جیل گوجرانوالہ** مذکورہ وارڈر نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت اور کوتاہی کا مرتکب پایا گیا جس پر سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل گوجرانوالہ نے مورخہ 18.08.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور کو اپیل دائر کی۔ جو کہ مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مذکورہ وارڈر نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ وارڈر نے تسلی بخش جواب نہ دیا۔ مورخہ 26.01.2017 کو اپیل مسترد کر دی گئی۔ **مسٹر احمد سعید، سابقہ میسن ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد** مذکورہ میسن اپنی ڈیوٹی غیر حاضر پایا گیا جس پر ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن فیصل آباد نے مورخہ 25.11.2016 کو نوکری سے برخاست کردیا۔ اس کے بعد مذکورہ میسن نے جناب آئی جی صاحب کو اپیل دائر کی۔ دوران ذاتی شنوائی مذکورہ سابقہ میسن نے تسلی بخش جواب دیا۔ مورخہ 26.01.2017 کو مذکورہ میسن کو نوکری پر بحال کرتے ہوئے سنٹرل جیل ساہیوال تعینات کردیا اور ایک سال کی سالانہ ترقی بند کردی۔

میاں فاروق نذیر، آئی جی جیل خانہ جات نے محکمہ کے تمام آفیسران واہلکاران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری محنت، لگن وجانفشانی کے ساتھ سرانجام دیں اور کرپشن اور بدعنوانیوں میں ملوث آفیسران واہلکاران کو سنگین سزائیں دی جائیں گی۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور

تطہیری نمبر   مورخہ

کاپی برائے اطلاع۔

1۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن پنجاب لاہور

2۔ تمام اردو انگریزی قومی روزنامہ جات اور الیکٹرانک میڈیا۔

میڈیا کوآرڈینیٹر
برائے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
پنجاب لاہور